السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر کوئی بھتیجا اپنی چچی کے ساتھ زنا کرلے۔ اور دونوں اس سے توبہ بھی کرچکے ہوں۔ گھر والے لڑکی (چچی کی لڑکی) کی شادی اس لڑکے (بھتیجے) سے کرنا چاہ رہے ہیں۔ چچی اور بھتیجے کے درمیان اب کوئی ناجائز تعلق نہیں ہے۔ کیا اس طرح کی شادی جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جی ہاں یہ شادی ہوسکتی ہے۔کیونکہ اصول یہی ہے کہ کسی حرام کام کے ارتکاب سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

(لایحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ:2015»

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ہے۔

لیکن یادرہے کہ زنا ایک قبیح ترین گناہ ہے،جس کا مرتکب اگر شادی شدہ ہو تو اس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر قتل کرنا) ہے،اور اگر غیر شادی شدہ ہو تو سو کوڑے ہے۔خصوصا محارم کے ساتھ اس کی قباحت اور زیادہ شدید ہوجاتی ہے۔ایسے شخص کو فورا اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہیئے اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی